کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۴ ماہ جون سنہ ۱۹۴۱ء جلد ۵۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری ترمیم تاریخ استفادہ رخصت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر	۲
۲	منظوری موسوم کے جانے جدید مڈل اسکول باسم "ذوالفقار اسکول" وجدید پرائمری گرلز اسکول بہ "قمر النسا اسکول" وشیٹ ہائی اسکول بہ "حامد اسکول"	"
۳	منظوری گریڈ ہائے ٹرینڈ ٹیچرس خورشید گرلس اسکول	۳
۴	عطائے اختیارات برائے نائب تحصیلداران بسلسلہ قائم مقامی تحصیلداران	۳ و ۴
۵	منظوری قابل پنشن قرار دیجانے عہدہ ہائے ڈرائیور وہیڈ ڈرائیور	۴ و ۵
۶	منظوری تعطیل بتقریب سالگرہ ملک معظم قیصر ہند	۵ و ۶
۷	منظوری تجویز نسبت جدید گریڈ پٹواریان صیغہ مال	۶ و ۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :- (مسودہ) واقع ۷ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

زیر یادداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت صدور حکم منظوری ترمیم تاریخ استفادہ رخصت رعایتی دو ماہ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر از ۴ اگست سنہ ۱۹۳۱ء بجائے یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء حسب استدعائے صاحب موصوف

حکم

بموجب رپورٹ۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کو بجائے یکم جولائی کے ۴ اگست سنہ ۱۹۳۱ء سے دو ماہ کی رخصت منظور شدہ سے استفادہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۹ رجون سنہ ۱۹۳۱ء — دستخط از عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (مسودہ) واقع ۷ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — مرسلہ

جناب عالی

نئے تعلیمی سال سے دو جدید اسکول کھولے جائینگے تجویز بجٹ سال رواں میں منظور ہوئی ہے۔ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے نئے مڈل اسکول کا نام **"ذوالفقار اسکول"** اور پرائمری گرلس اسکول کا نام **"قمر لقا اسکول"** رکھے جانا تجویز کرکے کاغذات صدور حکم منظوری کے لئے بھیجے ہیں۔ جدید انٹرمیڈیٹ کالج "رضا کالج" کے نام سے موسوم ہے ان کی استدعا ہے کہ پرانے اسٹیٹ ہائی اسکول متصل فیلخانہ کو **"حامد اسکول"** کے نام سے موسوم کئے جانیکی منظوری بھی عطا فرمائی جائے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت بحضور معلی پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ حسب صراحت معروضہ بالا پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۷ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۹ رجون سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط از عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (مشوری) ۷ر جون ۱۹۳۱ء

بمراحت رپورٹ مجوزہ گریڈ ہائے ٹرینڈ ٹیچرس خورشید گرلس اسکول کی منظوری دی جاتی ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر ۵۴

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ کمیٹی انتظامیہ خورشید گرلس اسکول نے سفارش کی ہے کہ بنظر اصلاح و تنظیم مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان ٹرینڈ استانیوں کو نوٹس کے بعد علیحدہ کیا جائے۔ اور ان کی بجائے ٹرینڈ استانیوں کا تقرر کیا جائے۔ اور موجودہ گریڈ میں قدرے تبدیلی کی جائے تاکہ قابل اور ہوشیار استانیاں دستیاب ہو سکیں۔ چنانچہ صوبہ یو۔ پی کی ٹرینڈ استانیوں کے گریڈ، اور مقامی حالات کا لحاظ کرتے ہوئے حسب ذیل گریڈ تجویز کئے گئے ہیں۔ جو قابل منظوری ہیں مجوزہ گریڈوں سے صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔

(۱) ہیڈ مسٹرس۔ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی یا ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی — [illegible]

(۲) ٹرینڈ گریجویٹس — [illegible] ایفشنی بار [illegible]

(۳) انٹر سی۔ ٹی — [illegible]

(۴) ای۔ ٹی۔ سی۔ — [illegible]

(۵) اپر مڈل ٹرینڈ۔ — [illegible] ایفشنی بار [illegible]

(۶) مڈل ٹرینڈ — [illegible]

(۷) مولوی فاضل یا منشی فاضل و میٹریکولیٹ — [illegible]

(۸) معلمہ قرآن شریف — [illegible]

(۹) میٹرک — [illegible]

(۱۰) مڈل ان ٹرینڈ — [illegible]

چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۹ر مئی ۱۹۳۱ء میں گریڈ ہائے مجوزہ سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۳ر جون ۱۹۳۱ء

حکم :- (مشوری) واقع ۹ر جون ۱۹۳۱ء

بمراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

بکمال ادب گذارش ہے کہ جب کوئی تحصیلدار ذاتی ضروریات یا علالت وغیرہ کے باعث رخصت رعایتی حاصل کرتے ہیں تو نائب تحصیلدار بحیثیت قائم مقام تحصیلدار کے کام انجام دیتے ہیں اور بسلسلہ منظوری رخصت

تحصیلدار قائم مقام کے عطائے اختیارات کی منظوری ہو کر اگر اس کے اعلان ہونے میں دیر ہو تو کام میں حرج واقع ہونے کا خطرہ رہتا ہے بعض اوقات جبکہ رخصت میں توسیع کرائی جاتی ہے تو منظوری اختیارات قائم مقام کے لئے مکرر کارروائی کرنا ہوتی ہے۔ بدیں وجوہ بنظر سہولت کار سرکار یہ تجویز ہے کہ اگر اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم پسند فرمائیں تو ایک ایسا عام حکم صادر فرما دیا جائے کہ کسی تحصیلدار کی علالت یا رعایتی رخصت کے سلسلہ میں اس کے قائم مقام کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول۔ اور مجسٹریٹ درجہ سوم کے اختیارات اور علاوہ انچارج تحصیل حضور کے دیوانی کے اختیارات سنہ ۱۹۳۹ء مثل تحصیلدار مندرجہ ریگولیشن مصدرہ ۲۱ مارچ حاصل ہونگے۔

تحصیلداران کی رخصت اتفاقیہ کے سلسلہ میں نائب تحصیلداران کے اختیارات کا سوال نہیں ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور پیش ہیں ترتیب عرض پرداز ہے کہ اگر رائے عالی میں مناسب متصور فرمایا جائے تو پیشگاہ ہمایوں سے حسب صراحت معروضہ بالا حکم صادر فرمایا جائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضداشت تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۹ جون ۱۹۴۱ء

حکم (منظوری) واقع ۹ جون ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ معروضہ کونسل کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر ۶۵

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض | میرساند

جناب عالی

صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر انچارج موٹر گیراج نے بلحاظ خدمات موٹر ڈرائیوران وہیڈ ڈرائیوران گیراج کے عہدوں کو قابل پنشن قرار دیئے جانے کے سلسلہ میں رپورٹ کی ہے کہ سنہ ۱۹۳۵ء کی عام تخفیف کے بعد سے موٹر گیراج کا کام موجودہ عملہ سے اس طرح چلایا جا رہا ہے کہ چوبیس گھنٹہ میں بمشکل انہیں ڈیوٹی سے جانے کا وقت ملتا ہے اس کے علاوہ تقریبات وغیرہ پر عارضی عملہ بھی رکھا جاتا تھا۔ اور ملازمان کو اوور ٹائم ملتا تھا یہ سلسلہ بھی اب مسدود ہے۔ بلکہ زیادہ تر کل کام کا بار مستقل عملہ پر بغیر کسی الاؤنس کے پڑتا ہے ایسی حالت میں یہ لوگ مستحق پرورش ہیں کیونکہ ملازمت سے ریٹائر ہو جانے کے بعد اکثر تندرستی اس قابل نہیں رہتی کہ حصول معاش کیلئے کوئی محنت کر سکیں اور نہ ملازمت کے دوران میں بقدر ضرورت رقم بچ سکتی ہے کہ وہ گذارہ کیلئے کوئی امدادی صورت اختیار کر سکیں۔ اس کے علاوہ یہ عہدے بلحاظ خطرہ جانی [illegible] ہیں چنانچہ صیغہ فنانس نے بھی بلحاظ خدمات موٹر ڈرائیوران اور ہیڈ ڈرائیوران گیراج کے عہدوں کو

بصورت خاص قابل پنشن قرار دیئے جانے سے اتفاق کیا ہے اور تحریر کیا ہے کہ یہ رعایت دوسروں کے لئے نظیر متصور نہ ہونا چاہیئے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۴۱ء میں تحت دفعہ (۲) الف قواعد پنشن عہدہ جات موٹر ڈرائیوران و ہیڈ ڈرائیوران گیراج کو بصورت خاص قابل پنشن قرار دیئے جانے اور ضمیمہ الف قواعد پنشن میں تحت عنوان ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ بطور ضمن (۲) الفاظ "ڈرائیوران گیراج" ایزاد کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ازخود مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری معروضہ کونسل پر ارشاد بصورت خاص شرف نفاذ پائے تو خدام نوازی ہے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۰ جون ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۰ جون ۱۹۴۱ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- (مسوری) واقع ۱۱ جون ۱۹۴۱ء
بموجب رپورٹ جدید گریڈ پٹواریان کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۹۹

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرض | جناب عالی | نمبر سلسلہ

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی کہ پٹواریان کا موجودہ گریڈ [illegible] ہے جس میں تناسب تعداد کے لحاظ سے ترقی گریڈ کا کوئی وقت معین نہیں کیا گیا ہے جسوجہ یہ بھی میں [illegible] سے گریڈ شروع ہوتا ہے۔ لہذا اقتضائے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے پٹواریان صیغہ مال کا جدید گریڈ حسب مشورہ صیغہ فنانس بتفصیل ذیل قابل منظوری ہے۔ مزید صراحت نقشہ منسلکہ میں درج ہے۔

نمبر شمار	تناسب تعداد	رقم تنخواہ گریڈ
۱	۶۰ فیصدی	[illegible] فی کس
۲	۲۰ فیصدی	[illegible] فی کس
۳	۸ فیصدی	[illegible] فی کس
۴	۵ فیصدی	[illegible] فی کس
۵	۵ فیصدی	[illegible] فی کس
۶	۲ فیصدی	[illegible] فی کس

[illegible]

اس صورت میں تین سو اسی روپیہ ماہانہ کے حساب سے کل سالانہ بیشی چار ہزار پانچ سو ساٹھ روپیہ کی ہوتی ہے۔ عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے ظاہر کیا ہے کہ سال ۱۹۴۱-۴۲ء میں سلسلہ گریڈ کسی مزید رقم کی ضرورت نہ ہوگی۔ بلکہ بجٹ موجودہ صیغہ مال ہی سے مطلوبہ رقم پوری کیجاسکیگی۔ چنانچہ جلسہ مذکورہ میں اسٹیٹ کونسل

نے برائے تنخواہ ریان محولۂ بالا جدید گریڈ بموجب نقشۂ منسلکہ منظور کئے جانے سے اتفاق کرلیا ہے۔ سال رواں میں رقم مطلوبہ بجٹ صیغۂ مال کی گنجائش سے ادا ہوگی لہٰذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری جدید گریڈ حسب معروضۂ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب جیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰؍جون ۱۹۴۱ء

نوٹ:۔ نقشہ مذکور صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمایا جاوے۔

روبکار:۔ واقع ۱۱؍جون ۱۹۴۱ء

امسال ۱۲؍جون ۱۹۴۱ء ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ کیلئے مقرر ہوئی ہے مثل سالگذشتہ امسال بھی جنگ کی وجہ سے کوئی تقریب نہیں ہوگی جرنل فلیگ آویزاں کیا جائے گا۔ لہٰذا ریاست میں بھی ۱۲؍جون کو پریڈ کے میدان میں یونین جیک نصب ہوگا۔ اور کوئی رسم ادا نہیں کیجائیگی۔ اور اس روز تعطیل رہے گی محتاجوں کو کھانا تقسیم کیا جائیگا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

(بائی آرڈر)

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر

نقشہ تنظیم تعداد و گریڈ پٹواریان ریاست رامپور

نمبر شمار	عملہ موجودہ: تعداد	عملہ موجودہ: تنخواہ فی کس	عملہ موجودہ: کل رقم مشاہرہ ماہانہ	عملہ مجوزہ حیثیت فائنانس: تناسب فیصدی	عملہ مجوزہ حیثیت فائنانس: تعداد موجودہ باعتبار تناسب	عملہ مجوزہ حیثیت فائنانس: تنخواہ فی کس	عملہ مجوزہ حیثیت فائنانس: کل رقم مشاہرہ ماہانہ	کیفیت
۱	۶۶	[illegible]	[illegible]					
۲	۴۲	[illegible]	[illegible]					
۳	۱۰۳	[illegible]	[illegible]	۶۰ فیصدی	۱۶۵	[illegible]	[illegible]	کارروائی تقرر و اضافہ بموجب قواعد دستور العمل کاغذات دیہی ہوگی۔ ابتدائی تقرر دس روپیہ ماہوار پر ہوگا۔
۴	۰	۰	۰	۲۰ فیصدی	۵۵	[illegible]	[illegible]	
۵	۲۲	[illegible]	[illegible]	۸ فیصدی	۲۲	[illegible]	[illegible]	
۶	۰	۰	۰	۵ فیصدی	۱۴	[illegible]	[illegible]	
۷	۰	۰	۰	۵ فیصدی	۱۴	[illegible]	[illegible]	
۸	۳	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	
۹	۰	۰	۰	۲ فیصدی	۵	[illegible]	[illegible]	
میزان	۲۷۵	۰	[illegible]		۲۷۵	۰	[illegible]	بچت [illegible] ماہانہ / [illegible] سالانہ

ARMY ORDER

BY

GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR

CAMP MUSSOORIE,

Dated 8th June 1941.

As a vacancy lies vacant of one A. D. C. in the Personal Staff, Subedar Abdul Hameed Khan is promoted to the rank of 2nd. Lieutenant and transfered from his Unit to the Personal Staff as A. D. C., with effect from today. He shall get the pay of his rank.

The Hon'ble Military Secretary will fill up the vacancy thus fallen vacant by this transfer, under his own powers.

Nawab of Rampur.

The original to be kept in Army Headquarters, record, copies forwarded to:—

Hon'ble Chief Minister.

Hon'ble Finance Minister.

Hon'ble Military Secretary.

Acting Chief Commandant.

Private Secretary.

Asstt. Military Secretary.

Ijlase Humayun.

State Press for publication in the Gazette.

NOTIFICATION.

It has been announced by the Federal Public Service Commission that a combined competitive examination for recruitment to the Indian Audit and Accounts and Allied Services, the Postal Superintendents (Class II) Service and the Transportation (Traffic) and commercial Departments of the Superior Revenue Establishment of State Railways will be held by the Federal Public Service Commission at Delhi, beginning on 12th November 1941. The last date for the receipt of applications is 27th June 1941.

No. 456/s Dated the 5th June 1941.

To be published in the State Gazette.

(Sd) B. H. ZAIDI,
Chief Minister.